تاثرات

اس دفعہ سن ہجری اور عیسوی تقریباً ایک ساتھ شروع ہو رہے ہیں۔ ماہنامہ "المعارف" اپنی زندگی کے دس سال پورے کرنے کے بعد اب گیارھویں سال میں قدم رکھ رہا ہے۔ نئے سال کا پہلا شمارہ سالِ نو کی نئی امنگیں لیے پیشِ خدمت ہے۔ خدا سب کو اس کی برکتوں اور سعادتوں سے بہرہ اندوز کرے۔

گزشتہ سال حکیم الامت علامہ اقبال کی ولادت کی صد سالہ تقریبات کا سال تھا، اس کی پہلی ششماہی تو سیاسی ہنگاموں کی نذر ہو گئی۔ دوسری ششماہی میں پوری قوم نے نہایت شاندار طریقے سے جشنِ ولادت منایا اور شاعرِ مشرق کی خدمت میں ان کے شایانِ شان خراجِ عقیدت ادا کیا۔ اردو کانفرنس لاہور کے زیرِ اہتمام کئی اہم شہروں میں اجلاس منعقد ہوئے اور ہر جگہ کی ادبی انجمنوں اور اداروں نے بھرپور تعاون کیا۔ پنجاب یونیورسٹی کی تقریبات میں ساری دنیا کے دانشوروں نے شرکت فرمائی، اس کی کارروائی میں سرگرم حصہ لیا اور علامہ اقبال کے دُور رس پیغام کے ایک ایک پہلو کو اجاگر کیا۔ ملک میں مختلف زبانوں کے تقریباً تمام رسائل و جرائد نے خصوصی شمارے شائع کیے۔ "المعارف" نے بھی اپنی طرف سے ناچیز ارمغان پیش کیا۔ ستمبر اکتوبر کا شمارہ تو اقبال نمبر تھا ہی، نومبر کا پرچہ بھی اقبالیات ہی کے لیے وقف تھا۔ یہ سال ختم ہو گیا ہے لیکن حضرت علامہ کا حیات افروز پیغام آئندہ برسوں میں بھی زندگی کا درس دیتا رہے گا۔

عربی اور فارسی زبانیں ہماری دینی، تہذیبی اور ثقافتی ضرورتیں پورا کرتی ہیں۔ زیرِ نظر شمارے میں دو مضمون خاص طور پر قابلِ توجہ ہیں۔ ایک "علمی ورثے کی حفاظت" اور دوسرا "لغت فصحیٰ"۔ اگر ان زبانوں اور ان میں لکھی ہوئی کتابوں کی حفاظت نہ کی گئی، تو کچھ عرصہ بعد عربی فارسی پڑھنے والے ڈھونڈے سے بھی نہ ملیں گے۔

محمد عبد اللہ قریشی